

پیش لفظ

دُنیا نے اردو ادب پر نظر ڈالیں تو معاشرتی، رومانوی، اصلاحی، تاریخی ناول پر اہم اور جاندار موضوع پر لکھے گئے۔ ناول اس دُنیا کو جگگارہے ہے۔ تمام ناول نگاروں نے اپنے اپنے عہد اور معاشرے کی سوچ کو اپنے ناولوں کا موضوع بنایا ہے۔ شروع شروع میں اصلاحی ناول لکھے گئے۔ جو اصلاح میں ضرب کاری کی مانند اور فنی لحاظ سے خام تھے۔ پھر درجہ بدرجہ اصلاح کو پیش نظر تو رکھا گیا لیکن فن بھی خاص اہمیت اختیار کر گیا اور آج ادب میں ایسے ایسے ناول موجود ہیں۔ جن کی بدولت اردو ادب مغربی ادب کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ ادب کا وجود اپنے عصر اور سماج کی کوکھ سے جنم لیتا ہے۔ ادیب اپنی تخلیق میں وہی کچھ پیش کرتا ہے جو کچھ وہ اپنے سماج اور عصر میں دیکھتا ہے۔ عصری حالات و واقعات کے تمام پُرسار پہلوؤں کو ناول میں اس خوبصورتی کے ساتھ قلم بند کیا گیا ہے کہ یہ ان ناولوں میں پوری آب و تاب کے ساتھ جلوہ گر ہوتے دکھائی دیتے ہیں۔

”محبت اور رومان“، اردو ناول نگاری کا اہم موضوع رہا ہے اور کم و بیش تمام ناول نگاروں نے اسے اپنے فن کا حصہ بنایا ہے۔ بعض نے محبت کو معاشرتی حوالے سے ہم آہنگ کر کے پیش کیا ہے۔ ”اے حمید“ ایک ایسے ناول نگار ہیں جنہوں نے ”محبت“ کو ایک انفرادی تجربے کے طور پر پیش کیا ہے۔ وہ رومان پرست اور فطرت نگار ہیں۔ وہ زندگی کے ہر موڑ پر ہر طرح کے حالات میں ”محبت اور رومان“ کی فضاؤں میں سانس لیتے ہیں۔ ان کے ناول محبت بھرے جذبات کے آئینہ دار ہیں۔ ان کے کردار ایک دوسرے سے ٹوٹ کر محبت کرتے ہیں اور فطرت کی گود میں پناہ لیتے ہیں۔ انہیں دُنیا کے دیگر معاملات سے کوئی سروکار نہیں، جذبات کی شدت، احساس کی گہرائی اور تخلیل کی جوانیاں ان کے ناولوں میں کئی رنگوں میں نظر آتی ہیں۔

اس مقالے کو چار ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا باب ”اے حمید کی شخصیت اور تخلیقی جہات“ ہے۔ اس باب میں مصنف کے خاندانی پس منظر، سوانحی کوائف، ادبی زندگی اور تصانیف کو قلم بند کیا گیا ہے۔

مقالے کا دوسرا باب ”آردو ناول کا رومانوی تناظر“ ہے۔ اس باب میں اردو کے نمائندہ رومانوی ناولوں کا مطالعہ اختصار کے ساتھ کیا گیا ہے۔

مقالے کے تیرے باب میں ”اے حمید کے ناولوں میں رومانوی عناصر کا جائزہ“ ہے۔ اس باب میں مصنف کے چھ ناولوں اور دو ناولٹ کا رومانوی جائزہ پیش کیا گیا۔ ناولٹ کو مقالے میں اس لیے شامل کیا گیا ہے کیونکہ مصنف کے نزدیک ناولٹ اور ناول کی تکنیک میں کوئی خاص فرق نہیں ان کے ناولوں میں بھی ناولوں کی طرح رومانوی رنگ جا بجا جھلتا ہے اور قاری ناول اور ناولٹ میں فرق نہیں کر پاتا ان کے ناولوں کی طرح ان کے ناولوں میں بھی رومانوی سحر چھایا ہوا ہے۔ اے حمید کے ناولوں پر ایک رومانی فضا چھائی ہوئی ہے اور مناظر نکل کر ان کے ناولوں کو رنگیں بناتی ہیں۔

مقالے کا چوتھا اور آخری باب ”اے حمید کے رومانوی اسلوب کا جائزہ“ ہے۔ جس میں ان کے رومانوی اسلوب کو بیان کیا گیا ہے۔ اے حمید اپنے دلش رومانوی اسلوب سے اپنی نثر کو سجاتے ہیں۔ ان کے ہاں انشاء پردازی اور شعریت کا عصر نمایاں ہوتا ہے۔ جس کی بدولت ان کی تحریروں میں مٹھاس اور رنگینی پیدا ہوتی ہے۔

مقالے کی تکمیل پر خداوند کریم کا بے حد مشکور ہوں۔ جس نے مجھے اس کٹھن مرحلے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں میری مدد کی۔ خدا تعالیٰ کی مدد شامل نہ ہوتی تو یہ کام کبھی بھی پائیے تکمیل نہ پہنچ پاتا۔

میں اپنے اس مقالے کی تکمیل پر خاص طور پر اپنے مقالے کے گمراں اپنے محسن استاد ڈاکٹر سفیر حیدر کا بے حد مشکور و ممنون ہوں جن کی محنت کی بدولت میں اپنا یہ مقالہ بروقت مکمل کر سکا۔ میں اپنی اس کامیابی کی وجہ مقالہ کے گمراں مرشد ڈاکٹر سفیر حیدر کی شفقت، محبت اور حوصلہ افزائی کو سمجھتا ہوں جن کی وجہ سے میں اس مشکل مرحلے سے با آسانی گزر سکتا ہوں۔ میں اپنے محسن ڈاکٹر سفیر حیدر کا بے حد مشکور ہوں جنہوں نے میری قدم قدم پر رہنمائی کی۔ سر آپ کی محبت تو اور شفقت تو کاشکریہ ادا کرنے کے لیے میری پاس الفاظ نہیں۔ خداوند کریم کی بارگاہ میں دعا ہے کہ آپ کو عمر خفرہ عطا فرمائے۔